السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پسرور سے شفیق الرحمن اسلم خریداری نمبر 188 لکھتے ہیں کہ گھر میں کبوتر رکھنا شرعاً کیسا ہے کیا انہیں اڑانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چھوٹے بچوں کی تفریح طبع یا گھر کی زینت کے لیے پرندوں کو گھر میں رکھا جا سکتا ہے بشرطیکہ ان کے حقوق کا پورا پورا خیال رکھا جائے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک ابو عمیر نامی مادری بھائی تھا جس نے اپنے گھر میں نغیر نامی ایک سرخ چڑیا رکھی تھی جو کسی وجہ سے مر گئی تو ابو عمیر بہت پریشان ہوئے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر جاتے تو عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہو کر فرماتے :"اے ابو عمیر !نغیر کو کیا ہوا ۔ (صحیح بخاری : 6203)

بخاری میں یہ وضاحت ہے کہ ابو عمیر نے یہ پرندہ محض تفریح طبع کے لیے رکھا تھا اگر کبوتروں کو اپنے گھر میں زینت اور بچوں کے دل بہلانے کے لیے رکھا جائے تو حدیث بالا کے پیش نظر اس کی گنجائش ہے لیکن انہیں اڑانے اور شرط لگانے کے لیے رکھنا ناجائز ہے حدیث میں ہے کہ رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو کبوتروں کے پیچھے پیچھے بھاگ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :'کہ شیطان ہے مادہ شیطان کے پیچھے بھاگ رہا ہے ۔ :(مسند امام احمد :2/452)

امام ابوداؤد رحمة اللہ علیہ امام ابن ماجہ رحمة اللہ علیہ نے اس حدیث پر بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے ۔ "کبوتروں سے کھیلنا "ابن ماجہ میں مختلف صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے اس کی کراہت کے متعلق متعدد روایات ہیں ۔(3764-3765-3767)

ان کے پیش نظر انسان کو اس قسم کے فضول شوق سے اجتناب کرنا چاہیے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد :1 صفحہ :426